گنگا لہری

مصنفہ پنڈت جگنّاتھ شاستری ترشولی

…له گنگا جی کو نہایت مرغوب ہوا اور جسکے پریم بھگت پورک

کرنے سے گنگا جی کا جل امنڈ آتا ہے

مع ترجمہ اردو ہر ایک شلوک کے

مترجمہ لالہ لیلہیو داس کایستھ بھٹناگر متوطن رامپور خوش باش پانی پت

واسطے رفاہ عام ہنود کے

پہلی مرتبہ

ماہ ستمبر

سنہ ۱۸۸۱ع
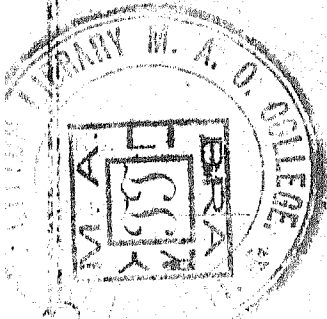
مطبع نامی منشی نولکشور میں طبع ہوئی

سری گنیش ایہ
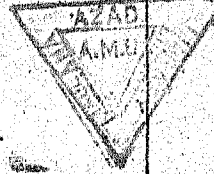
کوٹان کوٹ ڈنڈوت اور پرنام اوس برہم سچدانند جوتی سروپ کو ہین کہ نام اُسکے اسنکہ اور دہمان اُسکی اپار ہین اپنی شکست اشت سے انیک برہمانڈون کو کس خوبی سے رچا ہے کہ بزاران نیارو کسی در شمار ۞ اور کیسی کیسی چیز پھیلا یعنے قدرتہاے رنگارنگ اُنین پرگھٹ کرین کہ بعقل او قیاس اُنکے تصور مین حیران اور سرگردان ہین بہت مہندس بیے بپید از راز شان ۞ نداند کہ چون کرد آغاز شان ۞ اس برہمانڈ کو کہ مرت منڈل اور کرم بھوم بھی کہتے ہین آر دہک بھوم یعنے مقام روئیدگی سب

برہمانڈون کے بنایا کہ اول اِس برہمانڈ مین کرم شبھہ یا اشبھہ کر کر پھر حسب نتیجہ اعمال کے اور برہمانڈون مین پہنچتی ہوتی ہی اور جب وہان کرم پھل بھوگ چکے پھر یہان ہی آکر کرم کرتا ہی اسی کا نام آواگون اور سنستی چکر سنسار ہی

اشلوک تے تنگ بھگتا سورگ لوکنگ بشالنگ ۔ کشینے پونّے مرت لوکے بشنتی ۔ یہ باک سری گیتاجی کا مصدق اس بیانکا ہی

ते तं भुक्त्वा स्वर्गलोकं विशालं क्षीणे पुण्ये मर्त्यलोके विशन्ति ॥

اس برہمانڈ مین چوراسی لاکھ جون رنگارنگ پیدا کین انمین بالکہ یعنی انسان کو سب سے اُتم اشرف المخلوقات موجودات ثلاثہ سے یعنی حیوانات نباتات جمادات سے ممتاز پیدا کیا اور نعمت عقل اور تمیز کی اُسکو بخشی اور واسطے ہدایت اور نجات اُسکے بید اور شاستر اور گنگا وغیرہ تیرتھ خاص مظہر اپنے سروپ کا پرگھٹ کیا کہ بذریعہ اُنکے بہرہ مند ہو کر صراط المستقیم نجات یعنی موکش مارگ کو پہچان کر متوجہ مبدا اصلی اپنے کا کہ مراد بھگوت آسرے

ہوتی ہے ہی ہو جاے سو کہان تک شکر نعمتون عظمی اس پرماتما جگت
کرتا کا ادا ہو سکے ؛ از دست و زبان کہ بر آید ؛ کز عہدۂ شکرش
بدر آید ؛ سبب تالیف اما بعد یہ مختصر سا بیان ہے بیچ حال گنگا کے پرگٹ
ہونے اور مہان سری گنگا جی کے کہ بندہ احقر الناس بھگت
بھگتون کا داسان داس بلدیو داس ولد جمیعت راے برہمن گوڑ
کا بیٹا بھتناگر آل رام پوری متوطن رام پور خوش باش پانی پت کے
تلاش و تجسس تمام پورانون سے دریافت ہو چکا کر اور گنگا لہری
مصنفہ پنڈت راج جگناتھ ترشولی کو بفراہمی چند پوتھی ہاے
صحیح و ٹیکہ یعنی شرح ہاے مختلف کی پڑھا اور سکے ارتھ و نسخے
کہ پریم پریم اور بھگتی سے یہ استوتی بنائی ہے نہایت موثر دل
کی ہو کر اسقدر آنند بڑھا کہ ہردے میں نسما سکا بے اختیار
طبیعت نے یہی چاہا کہ ایسی پرمانند دینے والی کتھا کو واسطے
فیضان شائقین طالبین کے ترجمہ بزبان اردو سلیس
منظم کیا جاوے سو کہ یہ سنکلپ پرمارتھ سنبندھنی تہا
سو بعنایت و کرم کارساز حقیقی کے صورت انجام کی پائی

اور جو کہ یہ کتب واسطہ نجات اور ادھار کا ہی اسواسطے
بنام گنگ ودھار کے موسوم ہوا بیت من کجا و ذوق
گل چیدن کجا اے باغبان چہ نالہ بلبل مرا اینجا بزور
آوردہ است چہ نالہ بلبل مراد عشق سے ہی یہنے مجھے عاجز
گنہگار کو کہ تمام حضرت الحمد بخوانی حروف فارسی مین تلف کری
سیر اس بہارستان فیض پیستی وید بانی علم شاستر کی کہان دھن
دھن اُس ساضر شمہ کرن کارن کو سر شمہ کدا کو چاہیے تو دم بھر
مین بادشاہ کرے اشلوک مُوکنگ کروتی باچالنگ پنگلنگ
لنگہیتے گرنگ جت کرپات مہنگ نبدے پرمانند مادھونگ

मूकं करोति वाचालं पंगुलं घयते
गिरिं यत्त कि पात मह वंदे परमानं
द माधवं ॥

ارتھہ جسکی کرپا سے گونگے بولنے لگین اور لولے لنگڑے پانو سے
چلین پہاڑ کو اولنگہ جاوین تس پرمانند مادھو کو نمسکار کرتا ہون
کہ اس ہیچمدان کو اس علم شریف شاستر مین ابھیاس دیا اور اس

من موہنی کو اس رنگ مین رنگا سو سنچت کرم جنمانترون
سابق بسے تخم عشق اس علم کا بیج مزرعہ دل کے کاشتہ تھا کہ
بسبب موانعات شغل معاش و کثرت علایق دنیوی کے نشونما
نہ پا سکا تھا اب سنہ ۱۸۶۲ عیسوی سے کہ ترک تعلق نوکری و
فراغ اکثر تعلقات دنیوی سے ہوا اور ست سنگ صحبت
پنڈتان با علم و سادھوان بافہم کا بمقامات متبرک مثل پہووہ
و کتھل والوپور اتفاق ہوا تخم شوق اس علم نے انکور رویدگی
کا اٹھایا و بآبیاری رحمت و کرم کارساز حقیقی نشونما پایا یعنی
اول پڑھنے سارسوت چندر کا بیاکرن سے کہ بجاے صرف
نحو اس علم کے ہی اور پھر کچھ کچھ کابیہ کوش و ترک دیپکا
وغیرہ نیاے شاستر سے اور تتوبودھ وغیرہ بیدانت شاستر سے
مستفیض ہو کر گیتا سری موکھہ پاک کو مع چند ٹیکاہاے کے دیکھا
تو تو سب بید اور شاستر رنگا اسمین پایا سو اسکی سرن ہو گیا
منم کہ دیدہ بدیدار دوست کردم باز ۔ چہ شکر گویمت اے
کارساز بندہ نواز فقط بیان ستی جی کا حال پیدایش امر [illegible]

بالکا ستی جی سے کہ عجائبات بلکہ معجزات سے ہے اور وجہ اختلاف
گوت کی کہ اور سب کا بھون کا کاشی گوت ہے اور رام پوریون کا
کیلش کس سبب سے معروف ہے بزبان صدق بیان بزرگان
قدیم زمان سلف سے اور برہمنان خاندان یعنی پروہتان
قدیمین پیشین سے اسطرح پر سنتے چلے آئے ہین کہ بابا سنت
داس جی نامی مورث اعلیٰ جدامجد رام پوریون کے تھے ملازم
بادشاہی تخت گاہ دہلی سو بیچ کسی مہم کے معرکہ رزم گاہ مین مردانہ
جان نثار کر کے بیکنٹھ باشی ہوئے جناب معظمہ متبرکہ دہرم پتنی
اُنکی کہ نام اُنکا دادی رتن دیبی اب تک جگت مین مشہور چلا آتا ہے
بحالت حمل نہ ماہہ تھین ان ہو باطن سے اُنکو خبر اس واقعہ کی
ہو کر ست پرگٹ ہوا اور حسب قاعدہ شاستر کے ستی ہونے
کو چتا بنوا کر چتا کی بیچ پر براجمان ہوئین اور ایک طرف سے
چتا مین آگ مشتعل کروا دی اُسوقت باد فروشان بہات کے
خاندان نے اگرا ستت اور پرارتھنا ستی جی کی کری کہ ہمارا
رزق آئندہ کا جو حمل ہے کیون ساتھ لیے جاتی ہو ہمکو بخشو اور بردان

دو کہ اس سے نسل آئندہ کا چلے اُسی وقت ستی جی نے
کٹاری اُنسے لیکر پیٹ اپنا چاک کر کر شیمہ حمل کو حوالہ
بادفروشان کے کر کر فرمایا کہ تم اسکو پرورش کیجیو اور اپنا
ہی گوت تا فرقہ نسل آئندہ کا جاری رہیگا اور یہ بندہ نیاز
ہمارے نسل اولاد سے بنام ستی کے ہو آئندہ تم لیتے رہو چنانچہ
بادفروشان نے حسب ارشاد ستی جی کے اُس شیمہ حمل کو اپنے
گھر لائے کہ قدرت قادر مطلق سے دو بچہ جوڑیا اُس شیمہ سے
پرگٹ ہوئے کہ ایک بالک ایشن سے بنام ترد رام پوریہ اور دوسرا
بسبب نمودار ہونے ایک کچرالی ہی گرہ کے اسکی بغل میں نام و
کچھروٹہ مشہور ہوئے اور دونوں کا گوت بیلش جو بادفروشان کا
تھا قرار دیا گیا اسی سبب سے باہم رام پوریہ و کچھروٹہ ماہین
باہم قرابت شادی نہیں ہوتی کہ ہر دو برادر حقیقی ہمزاد پیدا ہوے
ستی جی کا مندر اچھا عظیم الشان مثل مندر دیوتا ہائے دیگر
بمقام رام پور قدیم پختہ بنا ہوا ہے اور بہت سے لوگ اُس سے
اعتقاد رکھتے ہیں اسمیں دیوان بھونا تھ صاحب نے کہ اکبر

نواب صاحب ٹونک والا کے مختار کل و دیوان معتمد تھے اپنے
صدق اعتقاد سے مرمت مندر کی کروادی اور دو سہ درہ واسطے
آرام مسافرین آیندہ روند کے نواح مندر موصوف مین اپنے صرف زر سے
بنوا دیے کہ اُس سے آرائش آیندہ روند کی بخوبی جاری ہے اور پوجا کے
واسطے پوجا آرتی ستی جی کے مدامی مندر مین رہتا ہے اور اوکل لنک
وغیرہ آمدنی شادی بیاہ سے بخوبی خوش گذران ہے فقط حال پرگٹ
ہونے سری گنگا جی کا ایک سمے سری برہما جی بید کی سوتیون سے
استت برہم سچدانند جوتی سروپ کی کر رہے تھے استت کرتے کرتے
اچانک ایک کمنڈل مین جل اپوریک یعنے جو پہلے نہ تھا پرگٹ
ہو کر بھر گیا جب برہما جی دھیان استوتی سے فارغ ہوئے جل کو
دیکھکر اشچرج کو پراپت ہوئے پھر انتہ کرن مین دھیان کیا جب
کشف باطن سے جانا کہ برہم سچدانند نراکار اپنے سروپ کی
استوتی سے پرم آنند ہو کر جل روپ ہو گیا ہے برہما جی پرم آنند ہو کر
مع برہم رشیون کے پرکرمان اُس جل روپی برہم کی کر کر بیچ
شاسترا وکت کر کے اور اچمن لیا اور اپنے شریر و نکو او گکھیکھہ

اس جل سے کیا جب نام اُس جل کا گنگا برہمہ درو ہوا اور بسبب
اول مقام پرگھٹ ہونے کے کمنڈل مین برہمہ کمنڈلی بھی کہتے تھے
بعد اُسکے کرشن نارائن نے راجہ بل کے چھلنے کے واسطے باون
اوتار دھارن کیا تین پینڈ دھرتی ناپتے بار ایسا سری انگ کو
بڑھایا کہ انگوٹھا اُس چرنا ربند کا اس برہمانڈ کو پھوڑکر سورلوک
مین پہونچا جب برہما جی نے اُس جل کو پرم پوتر جانکر مع سب
دیوتاؤنکے بھگوت کے چرنار بند کو اُس جل سے پرکشالن یعنے
دھوکر چرنا مرت لیا کہ جل کو چرن کے سپرس ہوتے ہی دھارا اگنت
جلون کا سمود ایکبارگی ایسا چلتا ہوا کہ تینون لوک مین پہونچا
سورلوک مین تو گنگا مندا کنی اور سورتھنی اور ترودس تھنی کہلائی
اور اس برہماند مرت لوک مین گنگا بھاگیرتھی بسبب تپ کرنے
بھاگیرتھ کے ایک مدت تک واسطے ادھار بزرگون اپنے
ساٹھ ہزار ساگر پتترون کے جو سراپ کپلیشور سے ایکبارگی دگدھ ہو گئے
تھے اور چونکہ سری مہادیو جی نے گنگا جی کو سورلوک سے آتے ہوئے
اپنے سر کی جٹا پر تعظیماً دھارن کیا اسواسطے جٹا شنکری بھی نام

مرت منڈل مین ہوا اور پاتال لوک مین گنگا بھوگوتی کہلائین غرض
تینون لوک کو سری گنگاجی نے اپنی برہمنو شکتی سے پوتر کر رکھا ہو اور
جانہوی اس سبب سے نام ہوا کہ انہی ایام مین جب شری
گنگاجی کا آگمن مرت منڈل مین ہوا جہنو نام ایک بڑا راجہ
بکمیات بہنے مشہور تھا اُسنے جگ کرنے کے واسطے عرصہ سے
سامان جگ کا اکٹھا کر رکھا تھا اُسکو جو دریافت ہوا کہ گنگاجی کا
پرواہ سُمیر لوک سے بزور شور تمام مرت منڈل مین آیا چاہتا ہی
ابھی شیوجی نے اپنی جٹاؤنمین پریم کرکے تھانب رکھا ہو اُسکو
کمال اندیشہ اپنی جگ کے سامان کا ہوا کہ مین نے بڑی محنت سے
یہ سامان جگ کا جمع کیا ہی ایسا نہو کہ اِس پرواہ اتھاہ مین تلف
ہوجاوے پہلے استقبال شری گنگاجی کے واسطے بھینٹ پوجا
بدھ پوربک لیکر گیا جب تک مہارانی جی جٹاؤن مین تھین
بہت سے استت پرار تھیا بدھ پوربک بید وکت کری اور
اپنی منوکامنا جگ کی بنتی کری کہ کسیطرح میری جگ مین بھنگ
نہ پڑے اور آپکی پورن کرپا سے میری منوانچھت جگ پورن ہو

گنگا جی نے استت سے پرسن ہوکر قبول کیا اور فرمایا
کہ تا جگ پورن ہونے تک تیرے ہردے مین رہونگی
تو بذریعہ آچمن کے مجھکو اپنے انتہکرن مین دھارن کر
چنانچہ جب گیا گنگا جی کے راجہ جہنو نے سیس نواکر آچمن لیا
کہ شری گنگا جی باین ہمہ بستار کہ پار انکا کوئی نہین پا سکا
اسکے ہردے مین سما گئین جب جگ پورن ہو چکی اور
بھاگیرتھ نے پھر پرارتہنا کری تو براستہ جانگھہ اور بقول
بعضے براستہ کپول کے سری جہنو کے سے باہر نکلکر پرگٹ
ہو گئین جہان اپار شری گنگا جی کی تمام بید پورانون مین
بستار پورتک برنن کری ہی کہان تک لکھی جاے کہ پار اسکا
نہین جس حالت مین کہ بھگوت نے خود اپنی زبان مبارک
سے یہان نام شری گنگا جی کی گائی ہو تب اوسکے بیان کی
کیا سامرتھ اور احتیاج کٹر کی پرتی بھگوت نے اپنی مکھاربند سے
فرمایا ہی اشلوک گنگا گنگیتی یو بروبات جوجنانانگ شتی
رپی موچیتے سرب پاپیبھیو بشنولوکنگ سگچھت

गङ्गा गङ्गेति यो ब्रूयात यो जनानां श्र
तैरपि मुच्यते सर्व पापे भ्यो विष्णुलो
कं स गच्छति ॥

گنگا گنگا شبد جو کوئی کسی جگہ اچارن کرے سو چہن یعنی چار سو
کوس تک کے پاپیون کے پاپ فی الفور دور ہو جاتے ہین
اور بشنو لوک مین وے پاپی نشپاپ ہو کر پراپت ہو جاتے
ہین غور کا مقام ہے کہ اب اور کونسا بیان مہمان شری گنگا جی مین
باقی رہا کہ جو کوئی کہہ سکے شری گیتا جی کے دسوین ادھیاے مین جن
کی پرتی بھگوت نے گنگا جی کو اپنا بیبوتی سروپ برنن کیا
اور رشیون کا یہ واک ہے دوشنواجنم شتنگہ یا پنکہ شواجنم شت
دونگہ شتاتو اجنم سداتی ہتی گنگا کلو جگے اور پدم پوری مہاتم
مین لکھا ہے کہ جب شری گنگا جی سرلوک سے مرت منڈل مین
آئین چمتکار یعنی رشی منیون کی جو دیوتا نکے پوریون مین پرکاشت
ہین منسد ہو گئی تھی دیوتاؤن نے بشنو بھگوان کے پاس بیکنٹھ مین
جا کر حال اپنی تکلیف اندھکار کا برنن کر کر کہا کہ یہ سبب اس کے ایک

اندھکار ہو جانے کا ہمکو نہین معلوم ہوتا جب بھگوت بیکنٹھ ناتھ نے
کہ اشتھا جی سب سرشٹ کے بین فرمایا کہ سب چمتکار اور پرکاش سرشٹ لوکون
مین شری گنگا جی کا تھا اب وہ مرت منڈل کو پدھارین اسواسطے
چمتکار ہین ہوگیا ہے اگر تم پھر بدستور پرکاش اپنی پوری یون چاہو
تو مرت منڈل مین جاکر تپ شری گنگا جی کا کرو اور مین بھی تمہارے
ساتھ ہون چنانچہ سب دیوتاون نے بموجب آگیا بھگوت کے
بھگوت کو ساتھ لیکر مرت منڈل مین آئے اور تپسیا شری گنگا جی کی
ایک مدت تک کری سو وہ تپ استھان دیوتاونکا مقام ہوا کا
گھات بیچ معروف ہے جسکو بابا پوری بھی کہتے ہین جس جگہ
پشپنا ارپن بھگوت ناتھ براجمان تھے وہ جگہ خاص ہر کی پیڑی مشہور
بجلی آئی ہے اسی سبب سے ادھک جہان اور جہان اس مقام کا ہی
اور جہان برہما جی بیٹھے تھے وہ برہم گھات اور پچھم جانب
کی جگہ استھان پر شری مہا دیوجی اور مقام کنشٹ گھات کا
جو کنکھل سے پہروا جاتے ہوئے داہنے ہاتھ پہلے ہی آتا ہے
وہان گنیش جی استھان پر ہر یک دیوتاؤن نے علیحدہ علیحدہ جگہ

پورا تھا اور تب شری گنگا جی کا ایک عرصہ دراز گیا جب
شری گنگا جی نے پرسن ہو کر بر دیا کہ جاؤ پرکاش تمھارے
پوربوں کا بدستور ویسا ہی ہو جائیگا سمپورن دیوتا شری
گنگا جی کو سیس نواکر خوشحال اور فارغ البال اپنی اپنی پوریوں
مین چلے آئے اور ہمیشہ جس جہان شری گنگا جی کا گاتے ہین
ایسی عظمان اکھنڈ سری گنگا جی کی ہے کون برنن کر سکے پنڈت
راجہ جگنّاتھ شاستری نے کہ تر شولی بھی معروف تھے کاشی پوری
مین پریم بھگتی اور سردھا سے باون اشلوک سری گنگا جی کا
استوتی جہان مین بنائے جسکا نام گنگا لہری ہے جب انتکال
آنکے شریر کا پہونچا شو کا سناکے گیا تب پریم استوتی سری
گنگا جی کو سنائی سو ایسی مقبول ہوئی کہ ایک ایک اشلوک
کے ساتھ ایک ایک سیڑھی گنگا جی چڑھتی ہوئی چلی آئیں جب باون
وان اشلوک آخر کا اچارن کیا جل مین سے ہاتھ پریم سندر
هزین برگگن مرصع جل سے باہر نکلکر شاستری جی کو اسوقت
پریم مین بیکل بیہوش تھے اپنے سری انگ جل روپ

مین لین کر دیکہین اور سمپون پاتک جنما نتروں کے دور
کر کر جنم مرن سنسار سے چھوڑا دیا یہ پرتاپ اور معجزہ
اس پرم استوتی کا ہزاروں آدمیون حاضرین الوقت
نے پرتکش یعنے ظاہر دیکھکر دھن دھن اور جے
جے شری گنگاجی کو کرین چنانچہ یہ سرگذشت تمام کاشی پوری
اور نواح عالم مین مشہور اور معروف چلی آتی ہے اور
ہزاروں آدمی نیم اور اعتقاد سے پاٹ اس استوتی کا
کرتے ہین پرم پرسنتا یعنے خوشنودی سری گنگاجی کی
اس استوتی سے ابتک بھی پائی جاتی ہے جو سردھا اور
پریم سے پاٹ کرے منشی نراین کشن صاحب کایتھ
اوناوہ شاہجہان اباد کے سررشتہ دار منصفی دیوانی پانی پت
بھگوت بھگت تھے راقم کو بھی انکی خدمت مین نیاز تھا
انکے گور وایک پنڈت مہاراشٹ پرم اتم پریمی سری
گنگاجی کے تھے کلسہ گنگاجل کا لکھوٹے سے بند کیا ہوا
ہمیشہ اونکی پوجا مین سنمکہ استہاپن رہتا تھا منشی موصوف

کا بیان ہی کہ ایک روز مین جوا ونکے درشنون کے واسطے گیا مہاراج پوجا مین مصروف تھے بلا تامل مین ناواقفیت سے وہین چلا گیا دیکھتا کیا ہون کہ مہاراج پرم پریم مین بیہل ہو رہے ہین اور گنگا لہری کا پاٹھ گدگد بانی سے کر رہے ہین اور گنگا جل کلسہ بند سے اومنڈا ہوا اوپر چلا آتا ہی جب پرتھی پر گرنے لگا مہاراج نے پاٹھ کو بند کر لیا اور جل کو ہاتھون پر روک لیا اور اپنے شریر کو اُس سے ابھیکھ کر لیا اور مجھکو جو دیکھا اوسوقت کچھ نہ بولے مگر بعد اُسکے اپنے ششون اور بدیارتھیونکو تاکید کردی کہ خبردار آیندہ کوئی ہمارے پاس پوجا کے وقت نہ آنے پاوے پرتاپ گنگا لہری کے پاٹھ کا پرمیون کو پرتیکش پھل دیتا ہی بدھا اور بھاگی ہول ہی۔

वीचीर्दिं विपदां कथाने कल्याणी
यद् वधि मही मंडल मगात ॥ २ ॥

بلیغو بے گنگے ہو کلیان روپا جب سے کہ تیری کتھا اس پرتھوی
منڈل پر آئی تب سے جم پوری کی جو ہاسے ہائے کے شبد کہ پاپیوں کو
جم ڈنڈ دیے جاتے تھے سو نشٹ ہو گئے یعنے وہ آواز جب سے آئی بند
ہو گئی اور جم دوت پر تیون کو ڈھونڈتے ہوئے دور دور پھرتے
ہیں کہ کوئی نہیں ملتا از بسکہ تیرے جل کے پرتاپ سے مرت منڈل
میں پر انہونکی مکتی یعنے نجات بہت ہونے لگی اور پھر دیوتاؤن کی
پوریان ہیں جو گلیان یعنے کوچہ ہیں سو کثرت پراؤن کی بھیڑ کو پراپت ہو گئی

दरिद्राणां दैन्यं दलित मघ दुर्वासन हृ
दंदु तं दूरी कुर्वन्न कृदु पगतो हरित
गरिनिं आविद्याद्रुम दलन दी-
क्षा गुरु रिह प्रवाहस्ते वारां श्रिय मय
मपारां दिशतु नः ॥३॥

۳ دریدرانا نک ہے ہو گنگے یہ تیرے جلون کا جو پرواہ ہے سو میرے کو آپار

سری روپی موکش وہ کیسا ہی تیرے جلون کا پرواہ
کہ ایک بار درشن ہی ماتر کرکے دالدری پرسون یعنے
تھا جون کی دینتا تھا جگی دور کر دیتا ہی اور کھوٹی باشنا
والون کے پاپ تاتکال یعنے فی الفور دور کر دیتا ہی اور
پچھلے جنمانتر ون کی جا بڈیا اگیان روپی برچھ تسکے ناش
کرنے کو کشتا گر رہا ہی۔

उदंचन्मातस्पर्श्य स्फुट कपट हेरंब-
जननी कटाक्ष व्याक्षेप क्षरण जनि
त संक्षोभनि वहा: भवन्तुत्विं गंतो
हर शिरसि गंगा नकुभुवस्तरंगाःप्रो
तुंगा दुरित भवभंगाय भवता ॥४॥

اے گنگ جن شیوجی کے سر پر کو چلتی ہوئی اونچی
ترنگ تیرے جلون کی ہمارے سب پاپون کو بھنگ
یعنے دور کرنے والی ہون کیسی ہین وے اونچی
ترنگ ہی انب سری پاربتی جی کو تسرتا یعنے حد سے پر

اونچی دھارن ہوئی تیری کیسی ہوئی جو کوپ و رشتی
اس سبب سے ہوا جو کچھ کشو بھ یعنے آشوب غصہ
تمکو بھی جس سے اٹھی ہین اونچی ترنگ تیرے
جلون کی ۔

मरुल्लीलालोलल्लहरिलुलितांभो
जपटलस्खलत्पांसुव्रातच्छुरण
विसरत्कौंकुमरुचि सुरस्त्रीवक्षोज-
क्षरदगरुजं बालजटिलं जलं तेज
बालं मम जननिजालं जरयतु ॥५॥

ترجمہ لیلا ۔ ہر جنبنی ڈولکی نیا عمق تیری جلون کا میرے
جنم مرن کے جال کہ کاٹو کیسے ہین تیرے جل پون یعنے
ہوا کر کے ہلتی ہوئی اوسکی موج لہریان اس سے
ہلتی ہوئی سیون کملون کی پنکھتیان اُس سے جو
چھڑا یعنے گرا شو برات یعنے کیسچ زہرہ سا زرد
زعفرانی بو کملون کے پھولون کے اندر رہتا ہے اس

پراپت ہوئی سو بھارنگ کیسرانی تمہارے
جل کو اور بھی دیوتاؤن کی استریون کے اشنان
کرنے سے جو ملا چندن اور اگر خوشبودار اونکی پیسانکا
تیری جلون مین تس سے ہوا پرم سگندھ ہت
خوشبو اُس جل کو۔

स्फुरत्काम क्रोध प्रबल तर संजात
जटिल ज्वरज्वाला जाल ज्वलितव
पुषां नः प्रति दिनं हरंतां तापंकिम
पि मरुदुल्लासलहरी छटा चंचत्पा
थः कणसरणयो दिव्यसरितः॥६॥

پھورت ۔ ہو مات بڑے ہوے جبہ پل رو اوبہ
کام کرودھ تس سے اُت پت یعنے پیدا ہوا ہے اپ
اُسکی جوالا گرمی جلاتی ہے ہم سرپر دھاریون پرانون کو
سو اُسکو تیری جل کی اوٹھتی ہوئی لہریان چنچلتا کے
ساتھ بوچھانے والی اور تاپ کو ہرنے والی ہو جیو

विनिंद्या न्युन्मत्ते रपि च परि हाय्यारिा
पत्तितै रव्याच्यानि व्रान्त्यै सपुलकम
यास्यानि दि शुनै : हरन्ती लोका
नां मनवरत मेनां सिकियतां क
दापि भ्रातान रच्च मिह पुनरे का
विजय से ॥ ५९ ॥

بھنند یا ۔ یہ بات اس لوک مین تو ہی ایک ایسی ہے
اور پراکرہسامرتھہ والی برتمان ہے کہ تینون لوکون کے پاپون کو
نرنتر ہرلیتی ہے اور کیسے بھی پاپ کہ جن کے سُننے سے روم
کھڑے ہو جاین اور اُنمت پرشون یعنے برباد لوگونکی
اور نسکار ہینون کو اور پرنندکون کو یعنے غیبت کرنے
والون کو بھی وے پالی تیاجی یعنے تیاگنے کو جوک
ہین سو ایسے پاپونکے پاپ تو ہی ہرنے والی
اور انکے پاپون کے ہرنے سے تو کبھی سرم یعنے
ہارپن کو نہین پراپت ہوتی ۔

स्रवंती स्वर्लोकादवनितल
शोकापहृतये जटाजूटग्रंथौ यद
सि विनिबद्धा पुरभिदा ॥ अये
निर्लोभानामपि मनसि लो
भंजनयतां गुणानामेवायं तव ज
ननि दोषः परिणतः ॥८॥

سکھنتی یہ بات ہے جو تو دیولوک سے اس لوک میں
اتر کر آئی ہے اے جگت کی جننی یعنے پیدا کرنے ـ
تو اس لوک کے شوک یعنے دکھ دور کرنے کے
واسطے آئی ہے اور اترتے ہوئے تجھ کو شیوجی نے مہان
کر کے اپنی جٹا جوٹ میں چھپا لیا تھا اور شیوجی پرم
تیاگی نرلوبھ ہیں سو تم نے ایسے نرلوبھیوں کو ایسے
بے طمعوں کو بھی لوبھائمان چت کر دیا سو تمہارا یہ
گن پرنام جگت ہو ـ

اور ہے ودا پریم مین بھیجا ہوا ہوتا ہے سُرگ
مین تیرے جس اور کیرتی کو گاتے ہین اور کیچھ
گیسے ہین تیرے جل سُبھاوہی کرکے سیتل
اور نرمل ہین۔

कृत सद्यो घोरानघ दलित संतप्त म
नसः समुद्धर्तुं संति त्रिभुवनतले
तीर्थ निवहाः अपि प्रायश्चित्त
प्रसरण पथातीत चरितान् नरा
नूरी कर्तुं जगति खलुजागर्ति भव
ती ॥ १० ॥

کرت گسو ورتی یعنے پاپ جنھون نے کرلئے ہین چھوٹے
چھوٹے پاپ یعنے گناہ صغیرہ اور بعد اسکے فی الفور
ہی کیا اپنے من کو تاپ پچھتاوا کرکے ہاے یہ گناہ میرے
سے کیون ہوگئے اور بعد اسکے اشنان کیا تیرتھون
مین انکے اودھار واسطے جگت مین بڑے پاپ یعنے

گناہان کبیرہ اور انکے واسطے پراشچت یعنے کفارت
بھی نہین رہا ایسے پاپیون سخت سے اودھار
نجات واسطے توہی ایک اس لوک مین
سوبھت ہی

जडान्धान्पंगून्प्रकृति बधिरानु
त्तिविकलान् ग्रहग्रस्तानस्ता ।
खिल दुरित निस्तार सरणीन् नि
लिंपैर्निर्मुक्तान पिच निरयांतार्नि
पतितान्नरान् वचा तुंन्वसि हू परमं
भेषजमसि ॥ ११ ॥

جڈان ٭ ہے اب ماٹکھون سکھ بند کرنے کو پاپون سے
اس لوک مین تو پرم اوکھدی یعنے دوا ہے کامل ہی
پھر کسی مانکھونکے عاجزون بیچارون کے ٭ جڈان یعنے
مورکھ بڈی ہین ٭ اور اندھون کور چشمونکے ٭ اور
پنگون یعنے لولے پاؤن سے ہین ٭ اور بہرے کانون

سنے سے ہین ❋ اور گونگے بولنے سے ہیون کے ❋ اور
گرہ گرستان یعنے بیشو یمین گرست اور ہین ❋ اور دو
رت جو کھوٹے مارگ مین پرورش ہو رہے ہین ❋
ایسے کہ پرایشچت مارگ بھی انکا نہین رہا اور دیوتاؤن
سے چھوٹ گئے ہین اور کام کرودھ روپی نرک دوزخ
مین پڑے ہوے ہین ایسون کے اودّھار کے واسطے تو ہی ایک بڑی
اوکھدی یعنے دوا ہے کامل ہے

निधानं धर्माणां किमपि च विधा
नं नव मुदां प्रधानं तीर्थानामम
ल परिधानं त्रिजगतः समाधानं
बुद्धेरथ खलु तिरोधानमधियां
श्रियामाधानं नः परिहरतु तापं
तव वपुः ॥१२॥

ت
ندھانّگ ❋ ہے گنگے تمھارا جو سروپ نرمل ہی ہمارے
پاپون کو ہرو اور موکش روپی لکشمی وہ کیسا ہے
تمھارا سروپ سمپورن دھرمون کا استھان ہے

اور کمو کشو یعنے سوکش کی نئی چاؤ کرنے والوں کا
بدھان سادھن ہی اور تینوں لوک کا آچھادن کرنے
والا ہی اور ریدھ کا سمادھان کرنے والا ہی اور
مورکھوں کے اوگنوں کا ڈھکنے والا ہی

इदंहि ब्रह्माडं सकल भुवना भोग
भवनं तरंगै यस्यांत लुंठति परत
स्तिंदुकमिव सएष: श्री कंठ प्रवि
ततजटाजूट जटिलो जल्ला नां संघा
तस्तव जननि पापंहरतुन: ।। १३।।

اے گنگ ہی ۱۳ ہے جننی یعنی مات یہ جو تیرے جلوں کا سنگھات
یعنے سموہ ہی ہمارے پاپوں کو دور کرو کیسا ہے تیرے
جلوں کا سنگھات نیل کنٹھ جو مہادیو اُنکے بستار پورک
جٹاؤں کی سموہ میں جٹت ہی ور پھر کیسا ہی کہ جو یہ برہمانڈ
کا آبھوگ یعنے بھوگ کا سادھن یہ برہمانڈ اُسکے
ترنگوں میں جو بیری سے لوٹتا پھرتا ہی کیدو کے پھل کے مانند

سو تیرے جلون کا پرواہ اپر چھن نیئنے نہیں لوٹنے والا
سنگ ہی

नगो ध्येयांश्चीनां कथयस्त दिनीनां
कन्तु मया पुराणां संहरतः सुरधु-
नि कापर्दाधिक रुहे कथा वा ची भ
र्तुः पद कमल संक्षालि सलिले
समुल्लासे ध्येयस्यां तव जननि
दीयेत कविभिः ॥ २४ ॥

گنگے ہیو ہے گنگے پربتون یعنے پہاڑون سے جو اور
بہت سی ندیان آتی ہین انمین سے ایسی کونسی ندی ہی
جسکو شری سداشیوجی نے اپنے سیس پر دھارن کیا ہو
اور ایسی کون ندی ہی کہ جسکے جل سے بشنو نارائن کے
چرن کمل کو پرکشالن کیا ہو یعنی کبیشر لوگ تیری
اپمان کے برابر اور اسکو برنن کرین تو ہی تیا سو ایسی کوئی بھی نہین

समुत्पत्तिः पद्मारमणा पद पद्मा

मल्लनखा न्निवासः कंदर्पप्रति
भट जटाजूट भवने सुधापं व्यासं
गोनिरिवल जननिस्तारणा विधौ
न कस्मा दुत्कर्षस्तव जननि जाग
र्ति जगति ॥ १५ ॥

۱۵

سموت پتّی ہے گنگے لکشمی کے رمن کرنے
والے جو شری شبنو نارائن ہیں اُنکے چرن کمل کے
نکھ یعنے ناخن سے ہی اُت پتّی یعنے پرگھٹ ہونا
تیرا اور کامدیو کے مارنے والے جو شری مہادیو جی ہیں
تن کی جٹا جوٹ میں ہی بھون استھان تیرا اور پاپیوں
اور پاپیوں کے اُدّھار کرنے میں نرنتری بیاپار
تیرا پس جگت میں تجھ سے بڑھکر کون پایا جا
نے والا ہے

नमंते तीर्थानि त्वरितमिह यस्योद्धृ
तिविधौ करं कर्णौ कुर्वन्त्यपि किल

कपालि प्रभृतय: इमं मासं वन्द

मलि करुणा पूर्णा हृदये पुना नाए

वैं षामघमयन हृदयें हलयसि १३॥

ٹیکی ۹ ہے مات جس مہاپاپی کے اُدّھار کرنے مین

سمپورن تیرتھ سنسار کے لجائے یعنے شرم کرین اسواسطے

کہ ایسے پاپی کا اُدّھار ہم سے نہو سکا اور کپالی یعنے

شیوجی کو آدلیکر سب دیوتا جس پاپی کے پاپ سُنکر

اپنے کانون مین انگلی دین سُن بھی نسکین سو ایسا

جو مہاپاتکی مین ہون ہے مات مجھ جوانت دیا کرکے

پورن ہردے ہو میرے کو اُدّھار کر اور سب

تیرتھون اور دیوتاؤن کی گربھ اُدّھار کو دور کر

تو ہی سب اُدّھار کرنے والون مین شریشٹ اور ادھک ہے

स्व पाकानां ब्राह्मैर मिन विधि कि -

रसा विच लितै विधुन्न नामे कं किल

सदन मेन: पारेवदां ब्रह्मो मा मद्य

जननि हृदयंन्याः परिकरं तव ध्या
नां कर्तुं कथमिह समर्थो नरप
शुः ॥१७॥

۱۷
سو پاکا نانگ وہ چانڈالون کے اور نیچون ادھمون کے جو پاپ
چھوڑے ہوئے یعنی تیرے اشنان کرکے انکے جو پاپ
چھوٹے اُن پاپونکا سموہ نشچے سدن استھان جو ہین
ہون میرے اُدھار کرنے کو یہ بات تو دڑھ کرکے
کمر باندھے اور استت کرنے کو مین جو نرپشو
ہون کیسے سامرتھ ہون ۔

नकोप्येतावंतं खलु समय मार
भ्य मिलितो यदुद्धारादाराद्भ
वति जगतो विस्मय भरः इती
मामीहां ते मनसि चिरकालंस्थि
तवती मयंसंप्राप्तोहं सफलयि
तुमंब प्रणायतः ॥१८॥

نہ کو بنتی ۔ جس مہا پاپی کے آدھار کرنے کا جگت کو آشچرج
بہت یعنے تعجب کمال ہوا ایسا مہا پاپی برہمہ سرشٹی
کے شروع سے یعنے ابتداے رچنا سنسار سے اب تک
تجھے کوئی نلا تھا اور تیرے من مین چرکال یعنے مدت سے
یہ اچھا تھی تیری اچھا سپھل کرنے کو ایسا پاتکی داس
بھاو سے اب مین نلا ہون اب تو میرے اُدھار مین
بلمب یعنے ڈھیل مت کر پھر ایسا مہا پاپی تجھے نلے گا

प्रवृत्ति व्यासं योनियत मयमि-
ष्याप्रलपनं कुतर्कैः प्रव स्यास :
स्वनत परये प्राज्य मननं श्रयि ष्या
वं ष्यावं समतुपुनरेव गुरुता मरां
स्तेत्वल्को नाम ह्यण माये निरी
सेतबदनं ॥१९॥

19

سو برتی ۔ ہے بات سوان کی سی برتی یعنے کتہ کا ایسا
سوبھاو گھر گھر در در پھرنے کا اور نرنتر جھوٹھ بولنے کا

سو بہاؤ اور پرائی نندیا یعنے غیبت اور چغلی وغیرہ
کتنے کون ہین ہی ابھیاس میرا تو ان سب میرے گُن اوگن
روپون کو سنتی اور جانتی ہی تیرے بغیر میرے دکھ کو بھی
نہیں دیکھنا چاہتا کہ ہماپاپی ہون ایسے مجھ سریکھے پاپی کو توہی اودھار
کرنے کو سامرتھ ہی۔

कियंतः संत्येके सततमिह लो
कार्थघटकाः परे पूतात्मानः कति
च परलोकप्रणयिनः सुखं सेते
मानस्तव खलु कृपातः पुनरयं
जगन्नाथः शश्वत्त्वयि निहितलो
कद्वयभरः ॥२०॥

۲۰
ٹیکا: ہے گنگے اس لوک مین بہت سے لوک پر
اُپکاری ہین کہ اس لوک کے ارتھ واسطے چیشٹا
کرنے والے ہین اور کوئی ایک پوتر دیہہ پرلوک سُرگادک کی
اِچھا کرتے ہین اور ہین جو جگناتھ پیرا داس ہون
سکھ پوربک آرام سے پڑا سوتا ہون دونون لوک

کا بھار تیرے بکھے استھاپت کر کے بے فکر مطلق ہوں

विपुल्लाभ्याम् आस्याम् किमिह नयना
भ्याम् खलु फलम् न याभ्याम् आलीढ़ा
परम रमणीया तव तनुः अयं हि
न्यक्कारो जननि मनुजस्य श्रवण
योर्ययो नान्तर्यातस्तव लहरि लीला
कलकल ॥ २१ ॥

۲۱ بشبالا بمیانگ یہ ہے مات جن آنکھوں نے کہ پرم رمنی نہایت سندر تیرا بر واہ روپی سروپ نہیں دیکھا اُن انکھوں سے اگرچہ بسال سندر بھی ہیں تو کیا یعنے نشپھل اور بے ارتھ ہیں اور جن کانوں نے کہ تیری لہریوں کا کلاہل شبد یعنے شور امواج کا نہیں سنا اُن کانوں پر بھی دھرکار ہے یعنے لعنت ہر کہ بیفایدہ ہیں۔

विमाने: स्वच्छन्दं सुरपुर मयन्ते सुकृ
तिनः पतन्ति द्राक् पापा जननि

नरकान्नः परवशाः विभागो यत्र ः
स्मिन्न शुभमयमूर्तौ जन पदेन य
त्र त्वल्लीलादोलितलहरिजालापरिचयः ॥२३॥

بھاگی ہے سے گنگے سوکرتی نیک کرم کرنے والے پرانون
میں بیٹھکر اپنی اچھا پورک شبھ پد یعنے سرگادک
کو جاتے ہیں اور پاپی کھوٹے کرم کرنے والے جم دوتون
کے پرپس ہوکر نرکون یعنے دوزخ میں جاتے ہیں
جن اشمہ ستی ہو رہی دیسونمین کہ تیری لہرون کی لیلا
نہیں ہوئی ہے پیبھاگ یعنے تفصیل ہو اور جن دیسون میں
کہ تیری لہرون کی لیلا چلتی ہوئی براجان ہے وہاں کوئی بھی
بھاگ نہیں ہے سب آنکھوں کے سمپورن پاپ تیری مہان کرکے
دور ہوکر سرلوک کو پراپت ہوگئے ہیں

अपि भ्रान्तो विश्वान् विरलमुखं तो मुक
स्ली : पिबन्तो मैरेयं पुनरपि हरन्त
श्च कनकं विहाय स्वः पंक्तिं तनुमत

कुद्राभ्रा धम्मा सुधामु पथ्यं चक्रीडंस्त
रिवल्लसुरसं भावित पदा: ॥२३॥

پاپی گھنو جہ بہات ایسے ایسے مہاپاپی کہ جنھون نے برہم ہتیا
براہمنون کی کری ہین جنھون نے گورو کی استری کو چورلیا ہے
اور جنھون نے سُرا یعنے شراب پان کری ہی اور جنھون نے
سورن یعنے طلا کی چوری کری ہی ایسے پاپی بھی جو انت
کال مین تیرے بیچ سریر چھوڑین تو اوس مقام سے کہ
جو بہت سے دان اور جگ کرنے والون کو ملتا ہی اوس سے
بھی بالاتر اونچی پدوی دیوتاؤن پر پہونچکر سرگ مین
کریڑا کرتے ہین یہ تیرے جل کی مہمان ہی

न्दरागा भीष्मा माना दपि परिहरंस्या
भव भयं भिावायास्ते मूर्तैः कहहुम
हिमानं निगदंतु अभर्यस्लानायाः
परममनुगांधींजीरि भुवो विहाय श्री
कंठः भिारप्रिा नियतं धारयति पा २४

پون چلکر پھولون کی سُندر الپّھ یعنے نایاب سُگندہ
سار لیکر چلتی ہو اسیطرح رہا ہو تیرے پہچی پہگت
جو تیرے بہہ کے شنتر سے زخمی ہو سے پڑے ہین
اُن کو وہ پون پران پوکھن کرتی ہو اور تینون لوکون
کو پوتر کرتی ہو

प्रभाते स्नातीनां नृपति रमणीनां
कुचतटी गतो यावन् मातर्मिल
ति तव तोयै र्मृगमदः मृगास्ता
स्तै वैमानिक शतसहस्रै: परि
वृताः विशन्ति स्वच्छन्दं विमलव
पुषो नन्दनवनं ॥ २६ ॥

۲۶
پرَبھاتے پربھات کے سمے یعنے صبح کے وقت جو
راجون کی استریان تیرے بیچ اشنان کرتی ہین جب
تک کہ مرگ مد یعنے کستوری مشک جو انکی چھاتیون
یعنے پستانون مین لگا ہوا ہو تیرے جل مین ملے تاوقت

پریت یعنے اُسی سمے و سے مرگ یعنے ہرن کہ جن سے
وہ کستوری حاصل ہوتی ہے وشیہ یعنے دیوتاؤنکے سر پر کو
پراپت ہوکر اور بکانون مین بیٹہکر اچہا پوربک یعنے بہ اختیار
خوشندن بن مین جو دیوتاؤنکی سیر کا باغیچہ کر رہا استہان
ہے ساتہ اور دیوتاؤن کے سیر گنان خوشش پہرتے ہین
یہ تیرے جل کی اشچرج روپ مہان ہے

विधत्तांनि : पूंकं निरवधि समाधे
विधि रेहो सुखं श्रेषे पुंसां हरिरवि
रतान्दत्य तुहरः कृत प्रायश्चित्तै
रत्नमयतपो दानय जनै : सविती
कामाना यदि जगांति जागर्ति भ
वती ॥२७॥

بدہشانگ مہرپات بڑے سب سے جو برہماجی ہین اپنے
نہ سنگ سمادہی کو دہارن کرے نہ ہو اور ہری
اپنی سیس سیجیا پر سکہہ پوربک سوتے رہو اور

ہیں نرنتر آنند میں ناچتے ہو اور سمپورن تپ اور دان
اور جگ وغیرہ بھی پورن ہو چکے آپ جگت میں سب
کامناؤں کی پورن کرنے والی جاگتی ہو پھر کسیکی کچھ احتیاج
نہیں تیری کرپا سے سب کچھ سکھ ہو سکتا ہو

स्मृतं सद्यः स्वान्तं विरचयति शान्तं
सकृदपि प्रगीतं यत्पापं झटिति भ
वजालं च हरति इदं तद्गङ्गेति श्रव
णरमणीयं खलु पदं मम प्राण
प्रान्ते वदनकमलान्तर्विलसतु ॥२६

سمرتنگ سدیٔ مات یہ شبد گنگا جو تیرا نام ہو ایک بار سمرن
ماتر کرنے سے من کو شانت دیتا ہو اور سنسار کے پاپون کو
فی الفور دور کر دیتا ہو سو تیرے پرانون کو انت سمے
مین یہ نام میرے مکھ مین پرکاش وان ہو جیو کیسا ہو
یہ نام سروت رمنی یعنے کانون مین رمن جوگ
پریم سکھدائی ہو

कपर्दी दुल्लस्य प्रणयमिलदङ्ग युवते पुरारे: प्रेङ्खन्त्यो मृदुल तरसीमन्तसरणौ भवान्या: सापत्न्यस्फुरित नयनं कोमलरुचा करेणाक्षिप्तास्ते जननि विजयन्तां लहरय: ॥२९॥

۲۹ کیہ وا۔ ہو جیتی تیرے جو جل کی لہریان ہین سو سدا انسے کرسکے پرتّان رہو کیسی ہین وے لہریان شیوجی کی جٹاون سے جٹاکر شیوجی کی اردھانگی جو سری پاربتی اسکی جو سندہ مانگ سرکی تسپر کو چلتی ہوئی ہین اور پہر کیسی ہین لہریان کہ پاربتی نے ستہ تا یعنے حسد کرکے اپنی کومل نرم ہاتھون سے اکشیپ کیا ہے یعنے پھینکا ہے سر پر پڑتی ہوئی اون لہرون کو۔

अनाथस्नेहार्द्रां विगलित गतिं पुण्यगतिदां पतन्तं वोढुं मां

गद विदलित : सिद्धि भिषजं सुधा सिंधुरहसा कुलित हृदयो मातरम यं शिशु : संपाप्नस्त्वा महमिह वि दध्या : समुचितं ॥ ३० ॥

اناتھہ ہی مات میں شنش یعنی بالک شیرخورہ تیرا تیری سرن کو پراپت ہوا ہون کیسا ہون مین کہ اناتھہ ہون اور تو کیسی ہی کہ الفت مادرانہ مین بھیجا ہی ہردا تیرا اور پھر مین کیسا ہون کلت گتی یعنی نشٹ ہی گتی میری اور تو کیسی ہی پن گتی کی دینے والی ہی اور پھر مین کیسا ہون سنسار روپی روگون کر کے گرست یعنی پکڑا ہوا ہون اور تو کیسی ہی سدہ اوکھدی یعنی داروے سب روگون کی اور پھر مین کیسا ہون ترشنا یعنی ہوا ہوس دنیا سے آکل ہی دے دوکھی ہو رہا ہی ہردا جس کا اور تو کیسی ہی سدھا سندہم یعنی امرت آبحیات کا سمدرت تجھے جو ناسب ہو سو کر

भवत्याहि व्रात्याधमपतित पाखंड

परिषत्परित्राणस्नेह श्लथयितु मश

क्य: खलु यथा ममाप्येवं प्रेमा दुरित

निवहेष्वम्ब जगति स्वभावोयं सर्वैर

पि खलु यतो दु:परिहर: ॥३२॥

اِس

بھوتپاؤ ہے گنگے جیساکہ تیرے کو پاپیون کے اُدّھار کرنے

کا سوبھاؤ گویا اُدّھار سے اشیشہ ہی کیسے پاپیون سکے کبرتیہ

یعنے سنسکار ہین براہمن اور پتت پاکھنڈی وغیرہ

سب طرح کے پاپی تو وے اُس پاپ سوبھاؤ اپنے

کو چھوڑنے کو اسامرتھ ہین ایسا ہی میرے کو پاپ کرنے

کا سوبھاؤ اور اُس سے اسنیہہ بڑھا ہوا ہی اور سوبھاؤ

دیوتاؤں سے بھی دور ہونا مشکل ہی اسواسطے میرا اُدّھار

تیرے سوبھاؤ کی پرتگیا کرکے اُچت ہی

प्रमद्यंते लोका: कतिन भवती म

त्र भवती पंतत्रोपाधि: स्फुरति

यद् भीतं चित्र स्थिराये तुभ्यं मात
मैसंतु पुनरात्माय मनधे निसर्गा
देवत्व यमित मनुरागं विधत्त -
वान ॥३२॥

۳۲
پرپٹیتی ہے گنگے اس لوک مین تیرے کو کون کون
پراپت ہوتے بلکہ سبھی پراپت ہو گئے ہین پر موجہ
تو انکو من باچھت پھل دے دیتی ہے سبھی اوپاو رکہ
موکش کا پرتی بندہ ہے یعنی من باچھت پھل موکش کے
بگھن ڈالنے والے ہوتے ہین اور میرے من کو تو تیرے
بچھے امت اور اک تیرے انگت پریت سبھاوہی
کرکے ہے اس بات پر مین سوگند کرتا ہون جو یہ
بات سچ ہے تو مات اوساہی تک مجھکو دو۔

पय: पीत्वा मातस्तव सपदि यात:
सहचरै: विमूढै: संरंतुं क्वचिदपि
न विश्रांतिमगमन् इदानीमुत्सं

नदु भवन संचारि प्रियारे किन्तु-
क्लिन्नं मां सदयहृदये प्राप पवि
रम् ॥३३॥

یہ پچھتاوا ہی بات جو کہ پہلے مین ایکبار تیرا جل پی کر کے
جلدی ہی اپنے سوڈم ساتھیون کے ساتھ اپنے دیس کو
چلا گیا تو کچھ سکھ چین نہ پایا اب جو مین تیرے کو پراپت
ہوا ہون جو بات دیا والی اب میرے کو کرپا کر کے
اپنے گود مین کر مند سگندہ سیتل یون کر کے پریم سکھ والی
ہی سو لاز کسواسطے کہ مین جو بالک تیرا ہون اب دیا اور کرن
کر کے جنم مرن سنسار سے مدت چرکال کا جاگا ہوا او بیدا ہون

संदेवन्य ध्ये वार्पितकुशल चिन्तां
मरसिनं यदित्वं मासं वन्य गासि स
मयेऽस्मिन् सुविषमे तदा बिभूवा
सोयं त्रिभुवन तलादस्तमयं ते नि
राधाराचेयं भवति खलु निर्व्याज

سمپورن دیوتاؤنکی پرارتھنا چھوڑ دی اب جو تو
میرے ادھکار سواو داسی کریگی تو کہوین کسکے سامنے رودن یعنے
گریہ کرون۔

नयस्मात्स्माद्वैरपि गलित भेदै रवसि
तं न यस्मिन्जीवानां प्रसरति मना
वागवसरः निराकारं नित्यं निजम-
हिमनिर्वासिततमो विशुद्धं यत्तत्वं
सुरतटिनि नित्यं न विषयः ॥३६॥

تت ساکشات ہے گنگے جسکو کہ سمپورن بیدون کرکے
ساکشات نہین برنن کرسکتے اور جسکے بیچ اندری اور من
اور بچن اور بدھی جیون کی پرویش نہین جو نرنکار
جوتی سروپ اوکو یعنے جسم اور جسمانیات سے رہت
اور نت یعنے ہمیشہ دایم وقایم تینون اوستھا بھوت بھوشیہ
برتمان مین یکسان جسنے دور کردی ہے سمپورن اودیا
اور اگیان کو یعنے گیان سروپ اور نرمل کسی اندری کا نہین
سب سے پرے شدھ پاک اور سونیک پرکاش ہے سو وہ سروپ اصلی تیرا ہے

अपि प्राज्यं राज्यं तृणमिव परित्यज्य
सहसा विलोलद्वानीरं तव जननि ती
रं श्रितवतां सुधातः स्वादीयः सलिल
मिदमातृप्ति पिबतां जनानामानंदः
परिहसति निर्वाणपदवीं ॥३७॥ ۳۸

اپی پراتیکہ ۔ ہے گنگے تیرا جو جل امرت سے زیادہ پرم
سوادی ہے جو کوئی پرکہ ترپتی پرینت لینے شکم سیر پیتے ہیں
انکو جو آنند ہوتا ہے وہ آنند پدوی موکش کے روپ کو
ہنستا ہی کیسے ہیں وے پرکہ بڑے ہوئے راج کی
ترنہی کو پرکاہ کے مانند جلدی ہی چھوڑ کر اور تیرے تٹ کے
آسرے ہو گئے ہیں سو موکش کو اپنی موٹھی در ہست جانتے ہیں

प्रदोषांतर्नृत्यत्पुरमथनलीलोद्धृत
जटा तटाभोगप्रेंखल्लहरी भुजसं
तानविधुतिः बिलक्रोडक्रीडज्जल
डमरुटंकार सुभग स्तिरोधत्तां तापं

دیا ایک چھین ماتر کی ہوا ہے جو بڑے بڑے کھید اور
تاپ ہین انکی دور کرنے والی ہو جیسے کھید اور تاپ
ہمارے کہ مغرور راجون کے پیچھے پیچھے پھرنے سے اور خوشامد
کرنے سے پائے ہین کھید اور جیسے راجکے نشہ اور مستی دربار
راج پانے سے ہوئی ہین تھوڑا کھین جنکی اور مین کیسا ہون کہ
کہ جڑ بدھی ہون اور نیندتائی کا گرب دھارن کر رکھا ہی اور کیے
ہین گھات سُوہِت اور متر ونکی جینے سو ایسے پاپی کے اُدّھار کرنے کو تو ہی
سامرتھ ہی

अवि च्यातं जन्म वधि सुकृत कर्मा ज
नवतां मतां श्रेय: कर्त्तुं कतिन कृत
न: संत विबुधा: निरस्तालं वा नाम
कृत सुकृतानां तु भवती विना सु
यिमल्लोके न परम वलो के हितकर: ५:

ایسے اتنگ ہو مات جنھون نے کہ جنم آرنبھ ہیتے ابتداے
پیدایش سے سو کرت کرم کئے ہین اُنکے کلیان کرنے
کے واسطے بہت سے دیوتا ہین اور جنھون نے کہ جنم

انکا کرکوئی سوکرت کرم کیا ہی نہین اس لوک مین تیرے سوا
انکا ہت کرنے والا کوئی نہین دیکھتا انکا آسرا او دھار کا توہی ہے

यजंत्येके देवान् कति जनर सेवा स्तद
परे वितान व्यासत्तावयमा निघ मत्ता:
कति पये अहं तु त्वनाम स्मरण क
न कामस्वि पथगे जगज्जाल जाले
ज्वलति हरा जालेन सहृद्मां ॥५१॥

یجیت ایکے ۔۔ بہت اس سنسار مین کتنے ایک شتیہ
کٹھن سیوا دیوتا وںکی کرتے ہین اور کتنے ایک جگیا دک
کرموں رجوگن کے بین آسکت ہین اور کتنے ایک یم نیم
آدک موکش سادھن مین ستوگنی کرم کرتے ہین اور ہین
تو صرف تیرے ہی نام کے سمرن مین سمپورن کامناؤن
کا پورن کرنے والا مانکر اس جگت مین جو جنم مرن
روپی جال ہے ترن کا سا تچھ اور بیچ بے حقیقت
سمجھتا ہون۔

ललाटे या लोकैरिह खलु सलीलं तिलकितां
तमो हन्तुं धत्ते तरुणतरमार्तण्डतुलनां विलु
म्पन्ती सद्यो विधिलिखितदुर्वर्णसरणीं त्वदी
या सा मृत्स्ना मम हरतु कृत्स्नामशुभतां ॥४४॥

بیان ۴۴ ہے گنگے تیری جو مرتکا یعنے مٹی ہے وہ میرے
سمپوران شوک کی دور کرنے والی ہو کیسے ہی وہ تیری
سچ مرتکا کا اس سنسار میں جو کوئی اسکا تلک یعنے قشقہ
للاٹ یعنے پیشانی پر لگاوے سو وہ سورج کے مانند
پرکاشت ہوکر اندھیا اگیان روپی جو تم اندھکار اسکو
دور کر دیتی ہے اور ودھی یعنی برہما نے جو روز ازل کی اسکی
قسمت میں کو ارکشر تا چین بھی لکھا ہوا اسکو
بھی نورت کر دیتی ہے

नरान्मूढांस्तत्तज्जनपदसमासक्तमनसो ह
सन्तः सोल्लासं विकचकुसुमव्रातमिषतः
पुनानाः सौरभ्यैः सततमलिनो नित्यमलिना

سنسار کے دکھوں کو ناش کرنے کو سامرتھ ہو جسو کیسا ہے
تیرا تیر جس میں کھیلتے ہوئے نواس کرنے والے جو کاگ یعنے
زاغ جانور پرند ستو کہ میں پورن قائم گویا وہ کاگ سہنس ہیں
وے اندر پدری اور سورگ لوک کی یاچنا کرنے والے
جوگی ہیں اور وہی تیرا تیر نواس ہی پاتر کے لوگوں کے جنم مرن
روپی شوک کو دور کرنے والا ہے۔

महादाने ध्याने बहुविधवितानेपिचयतस्त्व
म्यंधोराभि:स्फुविमलतमोपाजनीमपि स्वि
त्यंनाहुलौ: पदमखिलसाधारणतयादृशा
केनासि त्वमिह तुलनीया कथय न: ॥४७॥

مہادانی ۞ سے ہے مات تیرے سمان یعنے برابر دوسرا
کسکو گننا چاہیے مجھے بتلا کیسی ہے تو کہ جو پد یعنے استھان مہادان
اور دھیانوں بڑی بڑی جگیوں بدھی پوربک اور
اوگر یعنے بھاری تپوں کر کے وہ شیو کا پد اپت جو جیتوں میں
بھی سنیں اسکا پراپت ہونا محال اور ناممکن ہے سو سادھان

یعنے سبھ سوبھاو تیرے اشنان کرکے سنوکھیون کو تو دینیو والی ہے
پس تیرے برابر اور کون ہوسکتا ہے یعنے اور کوئی بھی نہین ۔

स्मृतिंयाता पुंसामकृतसुकृतानामपि च या हर
त्यंतस्तंद्रांतिमिरमिवचंडांशुसरणिः इयंते
सामूर्तिः सकलसुरसंसेव्यसलिला ममां
तः संतापंत्रिविधमथनापंचहरतां ॥५६॥

ستھ شلک ۵۶ ہے گنگے سمپورن دیوتاؤن کرکے سیوا کرنے
جوگ جل تیرا ایسی جو تیری مورتی ہے میرے انتہ کرن
کی جو تینون پرکار کی تاپ ادھیاتم ادھی دیوا ادھی بھوت
اور تینون پرکار کے جو پاپ مانس کایک باچک سو وہ
مورتی انکو دور کردے پھر کیسی ہے تیری مورتی ایسے
منکھوں کی کہ جنھون نے کبھی بھی نہین کیا ہے سوکرت کرم
سمرن ماتر کرکے ایدیا روپی اگیان انکے ہردے کا دور کردیتی ہے
کیسے جیسے سورج کے پرکاش کرکے تمراندھکار خودبخود دور ہوجاتا ہے

वधानद्धागोवृंद्धिमरमगायिंपरिकरं कि

रीदेवात्तेदुं नियमयपुनः पञ्चगागौः नकुर्यां
स्त्वं हेलाभिन जनसाधारणाधियाजगल्मा
यस्यायं सुरधुनि ममुद्धार समयः ॥४७॥

بدھان ۞ ہے سُر دھن یعنے دیوتاؤنمین شبد
کرنے والی ندی جلدی ڈھوم کرکے میرے اُدھار
واسطے سندر پٹکا اپنے کمر پر باندھ اور کریٹ مکٹ پر
پندریان کو دھارن کرلے اور بھی ساپنون کے گنون بیچ لے
اور اور جیو دن سادھارن بدھی والونکی طرح جانکر میرا اُوراشٹ
کرمین چگیا تھہ تیرا قدیم سر ناگتی مہا اپرادھی پاپکی ہون میرے
اب اُدھار کا عین سمے ہے جم کنکر یعنے جم دوت میرے
سنکھ لینے کو آئے کھڑے ہین تو اپنے سامرتھ سے انکا ترسکار کرکر
میرا اُدھار کر

प्रास्त्वंद्र च्चेता प्राप्य प्रावाल्य सो भाल्ल
मुकुटांकरैः कुंभो भोजवर मय [illegible] गा
प्रोचद्धत्ती सुधाधारा कारावरणा व
सनां ऋध्रम करे स्थिता त्वां ये ध्याय यं

न्सुदयति न नहे यां परिभव: ॥ ४८ ॥

شش تحیدر ؛ ہے گنگے جو کوئی کہ تیرے سروپ کا دھیان
انتہ کرن میں کرے سنسار کے پاپ اسکا ترسکار نہیں کر سکتے
یعنے پاپ اسکے دور ہو جاتے ہیں کیسا دھیان کہ مستک پر ہے
چندرمان براجمان ہوا و سیس پر مکٹ اور چار بھجاؤں میں سے ایک میں
کمل دوسرے ہاتھ میں کلس امرت کا بھرا ہوا اور دو ہاتھوں میں ابھے ور
اور سفید مچھ پر سواری کیسا سفید کہ امرت کے مانند اوجل اور نرمل ہے

दरस्मित समुल्लसद्वदनकान्तिपूरामृतै भ
वज्वलनभर्जितानन्निसमुज्जयन्तीनरान्
चिदेकमयचन्द्रिकाच्यचमत्कृति तन्व
तीतनो तु समप्रातन्नो: सदृशानतनोरगना ॥ ४९ ॥

درست ؛ ہے شنتنو انگنا یعنے شنتنو نپتی راجہ سنتو تقول یعنے شنتنو
انس و تقول یعنے شنتنو انس سے مراد اجہ لکھیات یعنے معروف
مشہور ہوتا یعنے اس سے بھیکھم پتا مہ جو پرم بھاگوت ہوئے گنگا جی کے
پتر ان کے خبیم یعنے پرکھت کرنے کے نمت جو تم ہوئی سنتو کی

پتتی سوتم ہیں اکلیان کرونی بنکہ کے مانند سندر تیرا سندھاش لس کر کے ہوا
سو بجھا سے وان ہو کھار نید تیرا پرم کانتی والا سو کی ہوا امرت روپ جل
کر کے سنسار کی اگنی سے جلے ہوے جو پرانی ہیں انکو ترپت کرنے والی
تو ہے او گیان بھگتی کاش اسکا سموہ وہی ہوے چندر کا چاندنی اس کر کے
گیان کو پرکاش کرنے والی تو ہی ہے۔

मंचे मीलित्त मौष धेर्मु कुलित्त चस्तं सुरा
रांगरो :स्नस्तसा दूसुधा सैविगलितं
गाकत्म तै कर्विभि:वीचि द्यालित्तकाति
माहितपदे स्वर्लोक कल्लोलिनी त्वं ताप
प्राम पाधुनासम भव व्याला वली ढाम्मन ॥५॥

شتری ﷺ ہے گنگے تیرے جل کی ترنگون کر کے پرکشالن
کیا ہوا یعنے دھویا ہوا ہے چرن سری کرشن مہاراج کا اس چرن کے
رکھنے سے دور ہو گیا کالی سرپ کا بکھ تیسے ہی یہ سنسار
روپی سرپ کا بکھ کہ اسنے وس رکھا ہے ہمارے انتہ کرن کو
سو تو اپنے جل کی ترنگون کر کے اس بکھ کو دور کر سو کیسا ہے

وہ بکھہ کرنے ہی ہین شیچریون کرکے میلت یعنے الکتا کیا ہی اُس بکھہ کو
اور انیک اوکیدیون کرکے سنکوچت یعنے کمزور کیا گیا اور دیوتاؤن
کی اُوپاشنا کرکے ڈرایا گیا ہی اور گرڑ اولت تسرون کرکے جیسا گگاڑ رو
لوگ سانپ کے کاٹے کو انسے جھاڑتے ہین بدلت بھی کیا ہی اُس بکھہ کو
اِن سب اُپایون سے وہ بالکل دور نہین ہوا ہی سو اُس سمپورن بکھہ کے انس کو تو
اپنے جل کی ترنگون سے دور کر۔

धूते नागेंद्रकृत्ति प्रथम फणिगणा श्रे
णि नन्दीं दुमुख्य सर्व स्वं हारयित्वा स्वमथ।
पुरभिदि द्राक्पणी कर्तुकामे साकूतं है
मवत्या मृदुलहसितया वीक्षितायास्त
वाम्ब्यालोलोल्लासिवल्गल्लहरिनट
घटा ताण्डवं नः पुनातु ॥ ५१ ॥

دیوتے ناگیندر یعنے ایک سمے جب شیوجی نے پانسون کے کھیلے
کی لیلا سے پاربتی جی کے ساتھ اُسمین ہار دی ناگیندر یعنے
سانپون کے گن اور گج چرم اور بہت پر یتھون کے سمدہ اور چندر کی کن

پل اور چندرمان وغیرہ سمپورن پدارتھ اپنا جب ادمین لگانے
لگے اپنے سری انگ کو یعنے اپنے سر کو اُس سمے متدہانسر
ابھمان استھت کر کے دیکھا پاربتی جی نے تیری کو انادر ورشٹی
کر کے یعنے جب کہ مین جیت لونگی شیوجی کے انگ کو تو تو بھی کچھا
مین ہی میرے ادھین ہوجاگی اُسوقت کوپ کر کے جو اٹھی تیرے
جلون کی لہریان ترنگ نوین گنشا کی طرح وہی ہوا تو تاندو نتھ
یتر اسوقت اُٹھی ہوئی ترنگ لہریان تیرے جلون کی میرے
کو پوتر پاک کرو۔

बिभूषितानंगारिपूतमांगा सद्यःकृताने
कजनार्तिभंगा मनोहरोत्तुंगचलत्तरं
गा गङ्गा ममांगान्यमलीकरोतु ॥५२॥

بھوشتا ۔ ہے گنگا میرے سمپورن انگون کو یعنے سار
اعضا بیر کو پوتر یعنے پاک کرو کسواسطے کہ سوبھائے وان
ہو شیوجی کے سیس پر سروپ تیرا اور دور کرتے ہو دکھی
جیون کے دکھ جینے اپنے سامرتھ سے اور منوہرچت کے

چورانے والی ہین سند سبہ جلتی ہوئی ترنگ لہریان
تیری سو ایسی جو تو ہے میرے سمپوں سے پر کو
پوتر کرو۔

इमां पीयूषलहरीं जगन्नाथेन निर्मितां
यः पठेत्तस्य सर्वे जायन्ते सर्वसंपदः ॥५३॥
इति श्री पण्डितराय जगन्नाथ कृता गङ्गा
लहरी समाप्ता ॥ शुभमस्तु ॥ श्रीराम

پہل ۔۔ ۱۱ انگ ۔۔ یہ جو امرت لہری استت شری
گنگا جی کی رچی ہوئی پنڈت راج جگناتھ شاستری
کی جو کوئی پڑھے اُسکو سمپورن ایشورج اور سمپت
دارین پراپت ہو۔

چوپائی

سمبت اونیس سو چھبیسا ۱۹۲۶ — پورن بہئی نوا یو سیسا
جو کوئی پڑھے سنے اور گاوے — سمپت بہو پدم نشچے پاوے
جس اکہنڈ جگت مین ہوئی — تا کے پاتک رہے نہ کوئی

اِہ لوک پرلوک کے بھوگ پاوے سندر سدا سو جوگ
پیچم نیچم ہی پا مین سا سرد ہا بھگت چت مین وہا
سے گنگا تم کرپا کرو تجھ پاپی کے پاتک ہرو
سے گنگا تو یہ جس سروپا سبکو دیجو بھگت انوپا